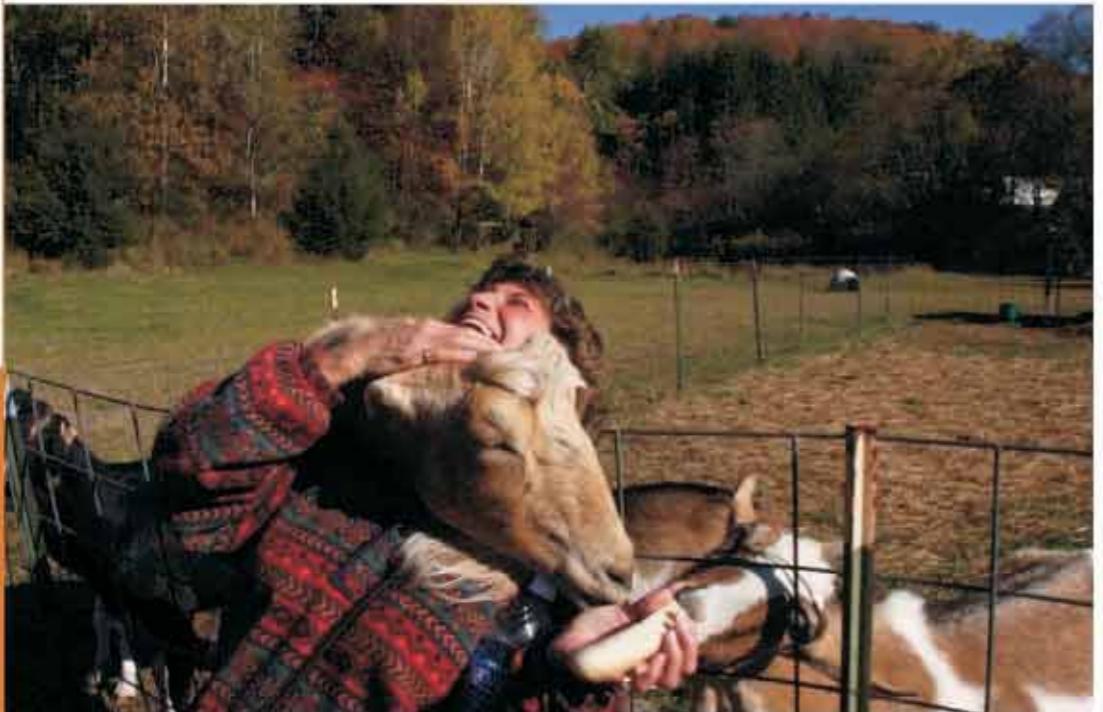


آب درہ کریک پائی کا پہاڑیاں



پنسلوانیا کا پہاڑیاں آتھیں

متن: ایریکا لی نیلسن تصاویر: سیسین جان



اوپر دائیں: گیٹز ویلے، نیویارک کے سیاح ڈونا نیلسن
کارٹر کیپ لا ج میں پالتو بکروں کی ساتھ۔
اوپر دائیں: باربرا اینڈریو جو کارٹر کیپ میں بیڈ اینڈ برک
فلست چلاتی ہیں کارٹر کیپ لا ج میں سڑک پار کرتی ہوئیں۔



سب سے اوپر دائیں: اور لگ تریل سے پانن کریک
دزہ آب کا ایک منظر۔ سب سے اوپر: پاٹن کریک دزہ آب کے
نزدیک انسونیا میں قدیم طرز کافون بوٹہ اور موٹل۔

ب شعلہ نما آثار اور سرت ریگ پہاڑیوں کو دیکھنے کی خواہش دیر ہے تھی جو ہم کو پنسلوانیا کے پاؤں کریک دزہ آب تک کشاں کھجھ لائی تھی، لیکن اس ملائے کے پاٹھوں کا خلوص اور ان کی امریکی دیکی سادگی نے ہم لوگوں کو اس قدر حلاجز کیا کہ تمہیں دوبارہ آنے کے بارے میں سوچنے لگے۔
شپاگ ماؤن اور چارٹنیوں والی شاہراہوں سے دور بہت دور، ملک کے اس کوٹے، پاؤں کریک دزہ آب میں آپ کا خیر مقام ہے۔ یہ شمال شرقی پیباونوں سے گزرتی ہوئی ۲۳۲ کلومیٹر کی سافت میں گرتی ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ گہرائی ۲۲۲ میٹر ہے۔ یہ پنسلوانیا کے قلب میں وہ آب کے ہام سے مشہور ہے۔ یا یون ڈنکے دزہ آب سے زیادہ بڑے اتوٹسیں ہے لیکن پھر بھی کافی ہوئے۔
اکٹبر کے اہل میں، کار کے ذریعہ فر کے دوران، برک کا ہر ہزار ایک نیا اور جیت انگیز مظہر پیش کر رہا تھا۔ میرے شوہر کی زبان سے بار باری سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!“ دیلین والی غیر ہمارے سافت چینیں وہ افرین کے گھلات ادا ہو رہے تھے۔ ”واہ کیا دلاؤ یہ دیکش مظہر ہے!



ذینن هل استیت
پارک میں موسم خزان
کا ایک منظر

اگسٹ ۲۰۰۸ء

